brain tumour
foundation
of Pakistan

میری دوست امید

برین ٹیومر سے لڑنے والی امید کا سفر

تحریر: میریسا زیمیٹ
تصویریں: ایریکا ڈورن بش
برین ٹیومر فاؤنڈیشن آف پاکستان کی طرف سے تیار کردہ
اردو ترجمہ: صوفیہ ضمیر
مقامی تصاویر: نور عدنان

Urdu Translation by: Sufia Zamir
Local Illustration adaptations by: Noor Adnaan

برین ٹیومر فاؤنڈیشن آف پاکستان میں ہم آپ کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔

ہم پاکستان میں برین ٹیومرز، یعنی دماغی کینسرز، سے متاثرہ تمام افراد کو غیرطبی معاونت اور وسائل تک رسائی پیش کرتے ہیں۔ چاہے آپ خود برین ٹیومر کا شکار ہوں، یا آپ کا کوئی دوست، جاننے والا، یا آپ کے گھر کا کوئی فرد اس مرض میں مبتلا ہو، یا چاہے آپ برین ٹیومر کے شکار کسی شخص کی دیکھ بھال کر رہے ہوں، ہمارا فاؤنڈیشن آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ ہمارا مقصد معتبر معلومات اور رہنمائی کی فراہمی ہے تاکہ آپ اپنے یا اپنے عزیز کے علاج کے متعلق بہتر اور باخبر فیصلے اور انتخابات کر سکیں اور اس مشکل وقت میں آپ کی ہمت بنی رہے۔

ہم نے پاکستان سوسائٹی آف نیورو آنکولوجی (PASNO)
کے ساتھ پارٹنرشپ قائم کی ہے، جو نیورو آنکولوجی، یعنی دماغی اور ریڑھ کی ہڈی کے ٹیومرز کے خصوصی مطالعے، کے لئے پاکستان کی پہلی سائنسی سوسائٹی ہے۔

PASNO
کا مقصد ریڑھ کی ہڈی اور دماغی کینسر کے شکار افراد کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لئے پاکستان اور بیرون ملکی ماہرین کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا، تاکہ پاکستان میں نیورو آنکولوجی کے شعبے میں تحقیق، آگاہی، اور تربیتی سرگرمیاں فروغ پاسکیں۔

This project is a collaboration between

braintumour foundation OF CANADA x brain tumour foundation of Pakistan

یہ کتاب کس کی ہے؟

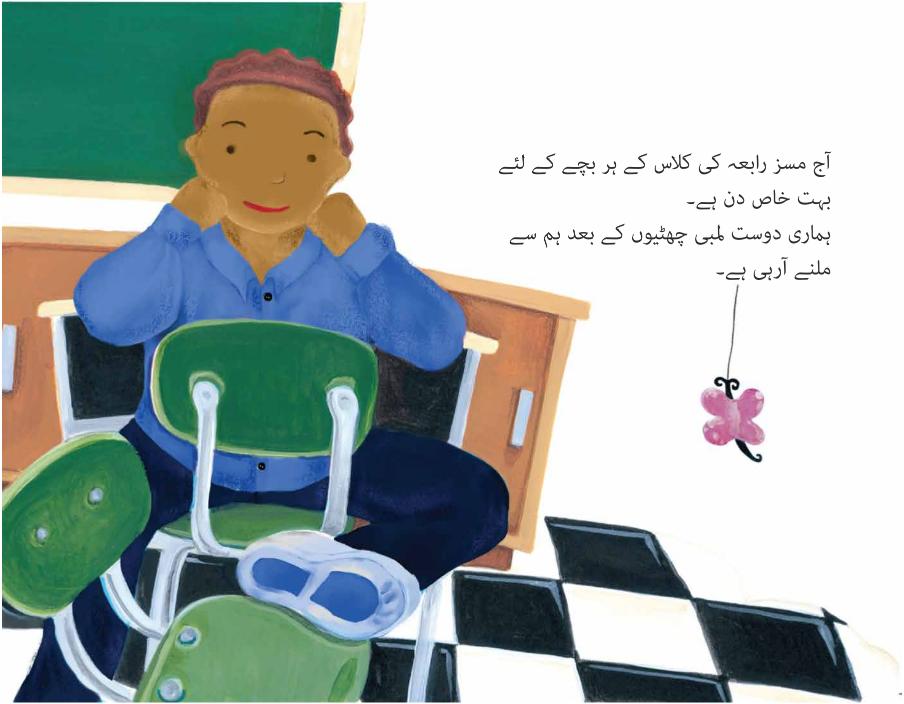

آج مسز رابعہ کی کلاس کے ہر بچے کے لئے
بہت خاص دن ہے۔
ہماری دوست لمبی چھٹیوں کے بعد ہم سے
ملنے آرہی ہے۔

اس کا نام امید ہے۔ وہ میری سب سے اچھی دوست ہے۔ وہ میرے ساتھ بیٹھتی ہے۔

ہم اسکول میں ایک دوسرے کے ساتھ کھیلتے ہیں اور آدھی چھٹی میں ایک دوسرے کےساتھ کھانا بانٹتے ہیں ہم ایک دوسرے کو اپنے سارے راز بتاتے ہیں۔ میں بھی اس کا ایک راز جانتا ہوں ...لیکن میں نہیں بتاؤں گا۔

پچھلے سال ایک روز امید کا آدھی چھٹی میں کھیلنے کا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ اسے چکر آنے لگے اور اس کے سر میں درد شروع ہوا۔ جب اس نے بتایا کہ وہ میرے پالک کے پکوڑے نہیں کھانا چاہتی تو مجھے یقین ہو گیا کہ کچھ گڑبڑ ضرور ہے۔ وہ اس کے پسندیدہ پکوڑے ہیں!

امید کی امی اسے گھر لے گئیں تاکہ اس کی طبیعت بہتر ہو سکے۔ وہ پورا ہفتہ اسکول نہیں آئی۔ مجھے وہ بہت یاد آرہی تھی۔ مسز رابعہ نے ایک دن کہا کہ میں امید کے گھر اس کا ہوم ورک لے جا سکتا ہوں۔ اس سے میرا موڈ اچھا ہو گیا۔

جب میں اس کے گھر گیا تو امید بہت
تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔ لیکن وہ
مجھے دیکھ کر مسکرائی۔ امید کی امی
نے مجھے گلے لگایا اور کہا کہ میں نے
اس کے لئے سب سے اچھی دوا کا کام
کیا ہے۔

امید نے مجھے بتایا کہ اسے دورہ پڑا تھا۔ اس
سے بتایا کہ اسے پہلے تو بہت عجیب لگا، اور
اس کے بعد جو ہوا ،اسے کچھ یاد نہیں۔
دورے کی وجہ سے وہ سب کچھ بھول
گئی تھی۔

امید نے میری طرف بہت اداس نظروں سے دیکھا۔ اس نے کہا "مجھے ایم آر آئی کروانے کے لئے ہسپتال جانا پڑے گا۔ ابو نے بتایا ہے کہ یہ ایک بڑی نالی کی طرح ہوگا جس میں میرے جسم کے اندر کی تصویریں کھینچی جائیں گی۔ مجھے ایک میز پر رکھا جائے گا اور یہ میز مجھے ایم آر آئی کی نالی کے اندر لے کر جائے گی۔ میں بالکل بھی ہل جل نہیں سکوں گی۔ مجھے پتا ہے کہ امی اور ابو وہیں ہوں گے، لیکن وہ میرے ساتھ اس نالی میں نہیں آ سکیں گے۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔"

مجھے یاد آیا کہ ہمیں ہمیشہ جھوٹ موٹ کے کھیل کھیلنا کا بہت شوق تھا۔ میں نے کہا فرض کرو کہ ایم آر آئی کی نالی، ایک نالی نہیں بلکہ ایک سب مرین ہے۔ اپنی آنکھیں بند کر کے سمندر کی سیر کرو! امید کی آنکھیں چمکنے لگیں۔ اس نے کہا، مجھے ایک آکٹوپس نظر آرہا ہے۔

امید اب بھی بہت بیمار تھی اور وہ اسکول نہیں آ سکتی تھی، تو میں اس سے ملنے اس کے گھر جاتا تھا۔ کبھی کبھار وہ میرے ساتھ کھیلنے کے لئے باہر آتی تھی۔

ایک دن جب ہم پٹھو کھیل رہے تھے، تو وہ رونے لگی۔

اس نے مجھے بتایا، "دانیال، مجھے ٹیومر ہے۔ ڈاکٹر کرن کہتی ہیں کہ یہ سر کے اندر ایک گولے کی طرح ہے جو بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ مجھے ایک خاص علاج کروانے کے لئے ہسپتال جانا ہوگا تاکہ یہ گولہ اور بڑا نہ ہو، اور پوری طرح ختم ہو جائے۔ میں چاہتی ہوں کہ یہ ابھی فورا ہی غائب ہو جائے!" امید چلانے لگی۔ کاش میں اس کے سر کے گولے کو دور کر سکتا۔ مجھے سمجھ نہیں آیا کہ میں کیا کہوں اور میں نے اسے گلے لگایا۔ امید کو بہت اچھا لگا۔

امید کو اندر جا کر دوا کھانی پڑی۔ میں نے پوچھا "کیا اس سے تمہارا ٹیومر ختم ہو جائے گا؟" اس نے کہا "نہیں۔ مجھے پوری طرح ٹھیک ہونے کے لئے ہسپتال جانا ہوگا۔ لیکن ڈاکٹر کرن نے کہا ہے کہ اس دوا سے میری طبیعت اتنی ٹھیک ہو سکتی ہے کہ میں تمہارا ساتھ کھیل سکوں۔ پہاڑ چڑھنے والے بھی یہی دوا کھاتے ہیں۔ جب وہ پہاڑ چڑھتے ہیں تو ہوا کم ہو جاتی ہے اور وہ سانس نہیں لے سکتے۔ اس لئے وہ کبھی کبھی بیمار ہو جاتے ہیں۔"

میں نے ہسپتال میں اس سے ملنے کا وعدہ کیا۔ امید کے منہ پر چاکلیٹ لگا ہوا تھا اور وہ مسکرائی۔ پھر ہم تکیے اور کشنوں کا ڈھیر بنا کر کھیلنے لگے۔

جب میں امید نے ملنے ہسپتال گیا تو میں بہت پریشان تھا۔
کیا وہ مجھ سے ملنا چاہے گی؟ کیا وہ کھیل سکے گی؟ کیا میں
اسے اب بھی ہنسا پاؤں گا؟

امید کے ابو مجھ سے ملنے آئے۔ ان کے
ساتھ ڈاکٹر بھی تھیں۔ ڈاکٹر نے مسکرا
کر مجھ سے ہاتھ ملایا۔ "ہیلو دانیال، میں
ڈاکٹر کرن ہوں۔ امید ریڈی ایشن کروا کر
واپس آ گئی ہے۔ اسے تمہیں دیکھ کر
بہت اچھا لگے گا۔"

میں نے پوچھا "ریڈی ایشن کیا ہوتا ہے؟"

ڈاکٹر کرن نے کہا "ہم اس کی مدد سے ٹیومر کو چھوٹا کرتے ہیں۔ امید ایک خاص ہیلمیٹ پہنتی ہے اور اس کے منہ کو بچانے کے لئے اسے ایک گارڈ پہنایا جاتا ہے۔ وہ ایک بہت بڑی مشین کے نیچے لیٹتی ہے، جس سے اس کی بیماری بہتر ہوگی۔ اسے ہلنے جلنے کی بالکل بھی اجازت نہیں ہے۔"

میں جانتا ہوں کہ امید کو اپنی پسندیدہ ہاکی ٹیم کو جتانے کے لئے گول کرنے کا خیال آ رہا ہوگا۔

ڈاکٹر کرن سے بات کرنے کے بعد میری پریشانی کم ہو گئی۔

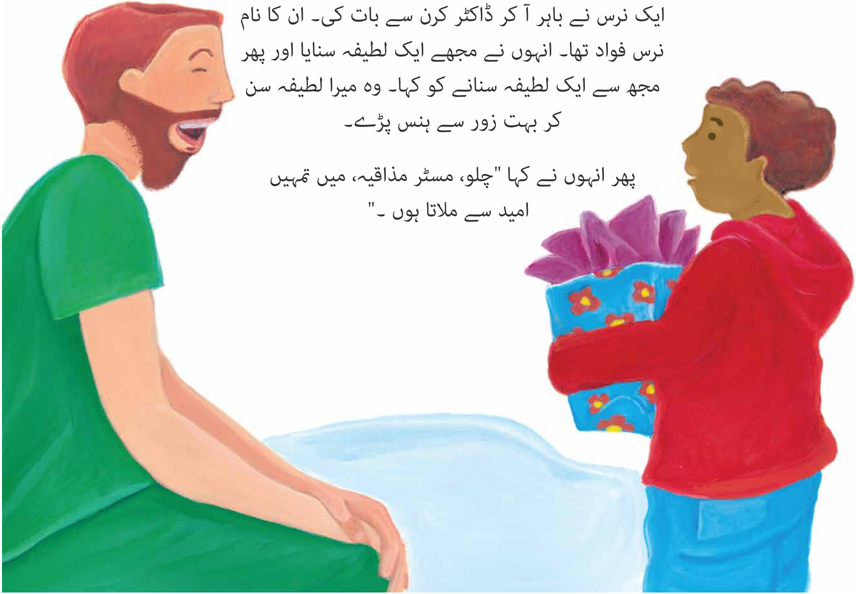

ایک نرس نے باہر آ کر ڈاکٹر کرن سے بات کی۔ ان کا نام نرس فواد تھا۔ انہوں نے مجھے ایک لطیفہ سنایا اور پھر مجھ سے ایک لطیفہ سنانے کو کہا۔ وہ میرا لطیفہ سن کر بہت زور سے ہنس پڑے۔

پھر انہوں نے کہا "چلو، مسٹر مذاقیہ، میں تمہیں امید سے ملاتا ہوں ۔"

جب ہم اس کے کمرے کی طرف جا رہے تھے تو میں نے فواد کا ہاتھ بہت زور سے پکڑا ہوا تھا۔ میرا خیال ہے کہ میں ہچکچا رہا تھا۔ ہم دروازے پر رک گئے۔ فواد نے بتایا "ہم چائلڈ لائف سینٹر پر آ گئے ہیں۔"

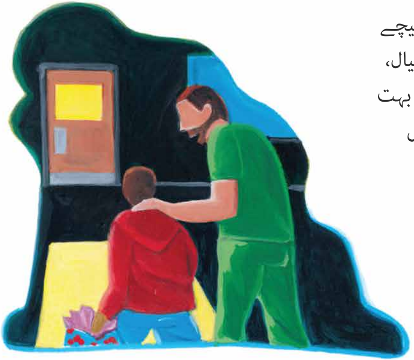

میں ان کا ہاتھ نہیں چھوڑ پا رہا تھا۔ انہوں نے نیچے بیٹھ کر میری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا "دانیال، تم جیسے ہو، ویسے ہی رہنا۔ امید کو وہ لطیفہ بہت اچھا لگے گا۔" انہوں نے مجھے تالی دی، اور میں امید کے کمرے میں چلا گیا۔

امید نے مجھے گلے لگایا۔ مجھے بہت اچھا لگا۔ ایسا لگ رہا جیسے میری ساری پریشانی دور ہو رہی ہے۔ میں نے اسے ایک کھلونا دیا، جو بالکل اس کی بلی کی طرح تھا۔

اس نے بلی کو بھی گلے لگایا۔ پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا "آؤ میرے نئے دوستوں سے ملو!"

وہاں کچھ بچے ویڈیو گیمز کھیل رہے تھے۔ ایک بچے کے سر پر کوئی بال نہیں تھے۔

امید نے کہا "دانیال، یہ جگنو ہے اور یہ پیٹر ہے۔ جگنو تمہاری طرح ہاکی کی ٹیم میں کھیلتی ہے، اور پیٹر ویڈیو گیمز بہت اچھا کھیلتا ہے۔"

پھر میں تہمینہ سے ملا۔ اس کے سر پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ امید نے بتایا کہ "کچھ دن پہلے تہمینہ کا آپریشن ہوا تھا۔ اس کی گڑیا کا بھی۔"

ہم سب نے مل کر میز پر بیٹھ کر کاغذ کے ہوائی جہاز بنائے۔ پھر میں امید کے ساتھ اس کے کمرے میں چلا گیا۔

امید کے کمرے کی دیوار پر بہت کارڈ اور تصویریں تھیں۔ اس نے مجھے سب سے بڑا کارڈ دکھایا۔ " دیکھو، مسز رابعہ نے مجھے کیا دیا۔" مجھے پہلے سے ہی پتا تھا۔ ہم نے امید کے لئے ایک بہت بڑا کارڈ بنایا تھا۔ ہماری کلاس کے ہر بچے نے اس پر اپنا نام لکھا تھا۔ امید کی آنکھیں چمک رہی تھیں اور وہ اتنا زیادہ مسکرا رہی تھی کہ مجھے لگا کہ اس کے منہ میں ایک پورا کیلا ڈالا جا سکتا ہے۔

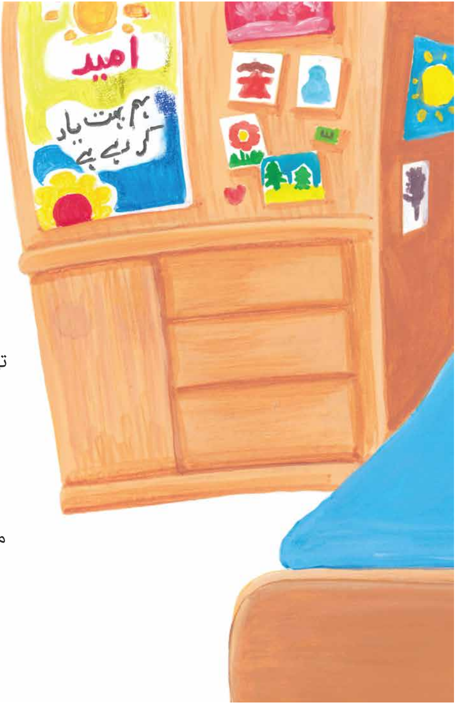

گرمی کی چھٹیوں تک امید گھر واپس آ گئی تھی۔ اس کی طبیعت پہلے سے بہت بہتر تھی، لیکن وہ کبھی بہت تھک جاتی تھی۔ جب بھی اسے برا لگتا تو وہ عجیب و غریب ٹوپیاں پہنتی تھیں۔ لیکن وہ وہی پرانی امید تھی۔ وہ اب بھی میری سب سے اچھی دوست ہے۔

میں تقریباً ہر روز امید کے ساتھ کھیلتا تھا۔ اسے خاص طور پر پانی کے فوارے میں بھاگنا اچھا لگتا تھا۔ وہ اسے "امید کا جادوئی آبشار" کہتی ہے۔ جب وہ اس میں بھاگتی ہے تو اسے ہمیشہ دوسری طرف کچھ نہ کچھ اچھا ہی ملتا ہے۔

جیسے کہ اس کے سارے دوست جو اسے بہت یاد کرتے ہیں اور وہ راز جاننا چاہتے ہیں جو صرف امید اور مجھے معلوم ہے۔

اچانک امید یہاں آگئی، اور اس کے چہرے پر وہی مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر مجھے ایک کیلے کا خیال آیا تھا۔ اور اب سب اس کا راز جانتے ہیں۔ امید کہتی ہے، "میری طبیعت پہلے سے بہت بہتر ہے، اور میں کچھ ہی دیر بعد تم سب سے دوبارہ ملنے آؤں گی۔ دوستوں سے اچھی کوئی دوا نہیں ہے!"

ہم سب مل کر اپنی دوست امید کے لئے نعرے لگائیں گے! یہ اس سال کی
سب سے اچھی خبر ہے۔

brain tumour foundation of Pakistan

Most common symptoms of a brain tumor may include:

- Headaches
- Seizures or convulsions
- Difficulty thinking, speaking or finding words
- Personality or behavior changes
- Weakness, numbness or paralysis in one part or one side of the body
- Loss of balance, dizziness or unsteadiness
- Loss of hearing
- Vision changes
- Confusion and disorientation
- Memory loss

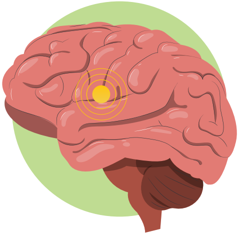

دماغ کے ٹیومر کی سب سے عام علامات میں شامل ہو سکتے ہیں

- سر درد
- دورے یا آکشیپ سوچنے
- بولنے یا الفاظ تلاش کرنے میں دشواری شخصیت یا رویے میں تبدیلی
- جسم کے ایک حصے یا ایک طرف کمزوری
- بے حسی یا فالج
- توازن کا کھو جانا
- چکر آنا یا عدم
- استحکام
- سماعت کا نقصان
- بصارت بدل جاتی ہے
- الجھن اور بدگمانی
- یاداشت کھونا

Our mission is to reach every individual in Pakistan affected by a brain tumour

Awareness & access to information

Non Medical Support

Advocating for research & treatments

Follow us on our socials

www.braintumour.pk

info@braintumour.pk

@braintumourpk

In partnership with:

Pakistan Society of Neuro-Oncology

brain tumour foundation

of Pakistan

ہم پاکستان میں برین ٹیومرز سے متاثرہ افراد کی زندگیاں
بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔

"Working to improve the lives of anyone impacted by a brain tumour in Pakistan"